بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

AL-QURAN THE CRITERION

INTERNATIONAL
ISLAMIC PROPAGATION
CENTRE CANADA

القرآن کیا کہتا ہے

ملکہ سبا کے عرش/تخت کے لانے کے بارے میں

مؤلف: محمد شیخ

#عبداللہ #قرآن کا بشر

اشاعت کردہ آئی آئی پی سی کینیڈا، 07 مارچ 2025

انٹرنیشنل اسلامک پروپگیشن سینٹر کینیڈا
کا رجسٹرڈ ٹریڈ مارک ہے۔

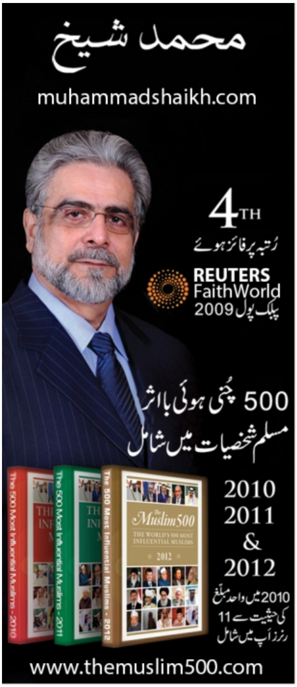

آپ کو دعوۃ اور مذہبی تقابل کی تربیت کیلئے شیخ احمد دیدات نے 1988ء میں منتخب کیا جسکا انعقاد IPCI۔ ڈربن جنوبی افریقہ میں کیا گیا۔ اس دعوۃ اور مذہبی تقابل کی تربیت کی تکمیل پر آپ کو سرٹیفکیٹ سے نوازا گیا جو معزز شیخ احمد دیدات کی طرف سے پیش کیا گیا۔

سوشل میڈیا نیٹ ورک

- YouTube
- facebook
- Available on the App Store
- Android app on Google play
- Instagram
- tv
- androidtv
- Roku
- amazon fireTV
- NVIDIA SHIELD
- OTT PLAYER
- Podcasts
- TIKILIVE
- Mi Box
- jadoo
- Shava tv
- ZAAP TV
- wwiTV
- maaxTV
- RAVO
- CloudTV

عطیہ کریں

ٹائٹل: انٹرنیشنل اسلامک پروپگیشن سینٹر کینیڈا،

7060 میک لافلین روڈ، مسی ساگا ONL5W1W7، کینیڈا

بنک کا نام: TD کینیڈا ٹرسٹ، برانچ نمبر: 1597 — اکاؤنٹ نمبر: 5042218

کینیڈا آئی بن: 026009593 — ٹرانزٹ نمبر: 15972

سوئفٹ کوڈ: TDOMCATTTOR — انسٹی ٹیوشن نمبر: 004

(امریکہ سے عطیہ دینے والوں کے لئے: ABA026009593)

IIPC

132 مین اسٹریٹ ساؤتھ، راک ووڈ،
اونٹاریو، N0B 2K0، کینیڈا،
1-800-867-0180

رجسٹر کریں

IIPC CANADA

www.iipccanada.com
info@iipccanada.com

تعارفِ کتابچہ

یہ قرآن کے درس سے متعلق حوالہ جات کا کتابچہ ہے جو آیات پر مبنی ہوتا ہے۔اس کتابچے میں قرآنی آیات کو مُقرّرِ محمد شیخ نے موضوع کی مطابقت کو سامنے رکھتے ہوئے اللہ کی مدد سے ترتیب دیا ہے۔

یہ کتابچہ قارئین کو قرآنی مضامین سے تعارف کرانے کے لئے تدوین کیا گیا ہے۔

موضوع سے متعلق سوالات کے جوابات صرف قرآنی آیات سے دیئے گئے ہیں تاکہ کلام اللہ پر تدبر و تفکر کیا جاسکے۔اس موضوع پر انٹرنیشنل اسلامک پروپگیشن سینٹر کے بانی جناب محمد شیخ صاحب کے درس کو ہماری ویب سائٹ www.iipccanada.com پر دیکھا جاسکتا ہے۔

خیال رہے کہ موضوع سے متعلق تمام آیات اس کتابچے میں شامل نہیں اور محققین کسی جامع فہرست قرآن سے بقیہ آیات کے حوالے از خود تلاش کرسکتے ہیں۔

ہمیں امید ہے کہ آپ اس کتابچے میں شامل آیات کو یاد کرکے اپنے دوست واحباب کو براہِ راست دینِ اسلام کی جانب دعوت دے سکیں گے اور اس طرح یہ کوشش تبلیغ دین کے لئے مفید ثابت ہوگی۔

تمام آیات کی ترتیب وترجمہ محمد شیخ صاحب کی کاوشوں کا نتیجہ ہے۔

قارئین سے درخواست ہے کہ وہ موضوع سے متعلق سوالات یا کوئی اور تجاویز ہمیں بذریعہ الیکٹرونک میل Info@iipccanada.com پر بھیجیں۔

ہم اپنے مسلم قارئین سے گزارش کرتے ہیں کہ وہ اس کتابچے یا ہمارے کسی دوسرے کتابچے کا بغور مطالعہ کریں۔

آیات کو ترجمے کے ساتھ یاد کریں اور پھر اپنے حلقہ احباب میں اُن کی تبلیغ کیلیئے بھرپور کوشش کریں۔

اللہ تعالیٰ آپ کو جزا دے اور مومنوں کا حامی وناصر ہو۔

آمین، والسّلام

انٹرنیشنل اسلامک پروپگیشن سینٹر کینیڈا

AL-QURAN THE CRITERION

INTERNATIONAL
ISLAMIC PROPAGATION
CENTRE CANADA

محمد شیخ کے بارے میں

محمد شیخ اسلام اور مذہبی تقابل کے پبلک مُقرِّر ہیں۔

اُن کے درس قرآن کی آیات پر مبنی ہیں جس کا مقصد اسلام سے متعلق غلط تصورات کی نشاندہی کرنا، مُستند اسلامی عقائد پیش کرنا اور قرآن سے متعلق روایتی اور متعصّبانہ رائے کے مقابلے میں اُس کا عقلی اور حقیقی تجزیہ پیش کرنا ہے اور بغیر کسی سیاسی اور گروہی جانبداری کے وہ لوگوں کو دعوت دیتے ہیں کہ وہ اس بات کا تجزیہ کریں اور سمجھیں کہ قرآن خود مختلف موضوعات سے متعلق کیا کہتا ہے، کیونکہ قرآن ہی اسلام سے متعلق اصل عبارت اور متن ہے اور اللہ کا کلام ہے اور ان ہی اللہ کے کلمات کا لوگوں پر عیاں ہونا ہے۔

محمد شیخ کو دعوۃ اور مذہبی تقابل کی تربیت کے لئے شیخ احمد دیدات نے 1988ء میں کراچی پاکستان سے منتخب کیا جس کا انعقاد (IPCI) ڈربن جنوبی افریقہ میں کیا گیا۔ اس دعوۃ اور مذہبی تقابل کی تربیت کی تکمیل پر اُن کو سرٹیفکیٹ سے نوازا گیا جو معزز شیخ احمد دیدات کی طرف سے پیش کیا گیا۔

AL-QURAN THE CRITERION

INTERNATIONAL
ISLAMIC PROPAGATION
CENTRE CANADA

انٹرنیشنل اسلامک پروپگیشن سینٹر کینیڈا

انٹرنیشنل اسلامک پروپگیشن کا مقصد قرآنی تعلیمات کو عام کرنا ہے۔

یہ ادارہ ۱۹۸۷ میں اس کے بانی جناب محمد شیخ صاحب نے کراچی میں قائم کیا۔ یہ ایک رجسٹرڈ ادارہ ہے۔

جواب روک وڈ، کینیڈا میں واقع ہے۔ اس ادارے کے قیام کا مقصد قرآنِ کریم پر تحقیق، تدریس اور مذاہبِ عالم کے تقابلی موازنے اور تبلیغ اسلام کے کام کے واسطے کے لئے کیا گیا ہے۔

اور یہ ادارہ بغیر کسی سیاسی یا فرقہ وارانہ وابستگی کے قرآن کریم کی آیات کے ذریعے اسلام کی دعوت کو عام کرر ہا ہے۔ عوام الناس ہماری دعوت کے ذریعے قرآن فہمی کی جانب گامزن ہو سکتے ہیں۔

مختلف قرآنی عنوانات پر محمد شیخ صاحب کے دروس اور کتابچے مفید ثابت ہونگے۔

ہم تمام مکاتبِ فکر کے افراد کو قرآن کریم کی جانب دعوت دیتے ہیں اور ویڈیو لیکچرز اور کتابیں مہیّا کرتے ہیں۔

ہماری آپ سے اپیل ہے کہ آپ اس نیک کام میں ہمارا ساتھ دیں اور دعوتِ اسلام کو عام کرنے کے لئے بڑھ چڑھ کر حصہ کرلیں۔ آپ ہمارے تمام کتابچے اور ویڈیوز ہماری

ویب سائٹ www.iipccanada.com پر دیکھ سکتے ہیں

اور سینٹر کے متعلق مزید معلومات حاصل کر سکتے ہیں۔

ہماری دُعا ہے کہ اللہ تعالیٰ ہمیں ثابت قدم رکھے تا کہ ہم اُس کے دین کو عام کرسکیں۔

ہمارا نصبُ العین القرآن کی روشنی میں

اور جب اللہ نے ان لوگوں سے
جنھیں کتاب دی گئی، عہد لیا کہ
اسے واضح طور پر لوگوں سے بیان
کریں گے اور اسے چُھپائیں گے
نہیں، پس انہوں نے اس کو
پسِ پُشت ڈال دیا اور اسے
تھوڑی قیمت پر بیچ دیا تو انہوں
نے کیا ہی بُرا سودا کیا۔

(آلِ عمران ۳:۱۸۷)

پڑھ!

اپنے رب کے نام کے ساتھ

اللہ کی کتاب القرآن

القرآن کی ۶۲۳۷ آیات میں سے

صرف دو آیات

پس کیا وہ قرآن میں
تدبّر نہیں کرتے
اور اگر وہ غیراللہ
کی طرف سے ہوتا تو
بے شک وہ اس میں
کثرت سے اختلاف پاتے۔
(النساء۴:۸۲)

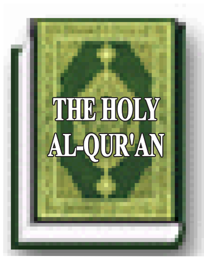

اور یقیناً ہم نے
قرآن کو سمجھنے
اور یاد کرنے کیلئے
آسان بنادیا ہے، پس ہے
کوئی نصیحت حاصل
کرنے والا؟
(القمر۵۴:۱۷)

* انسانیت کیلئے اعلانِ برحق
* رحمت اور حکمت کا سرچشمہ
* غافلوں کے لئے تنبیہ
* بھٹکے ہوؤں کے لئے راہنما
* شکوک میں مبتلا لوگوں کے لئے یقین دہانی
* مصیبت میں گھرے ہوؤں کے لئے ایک تسکین
* مایوس لوگوں کے لئے اُمّید

عرش/تخت/Throne کا تعارف

یہ موضوع جسکو یہاں بیان کیا جارہا ہے اسکا عنوان ہے ملکہ سبا کا عرش/تخت کیا ہے اور اسکو کس طرح حضرت سلیمانؑ کے پاس لایا گیا۔ عرش لفظ کے معنی ہیں تخت جسکو انگریزی میں Throne کہا جاتا ہے، عام طور پر جب ہم لوگ عرش کے معنی تخت سنتے ہیں تو ہمارے ذہن میں مادّی طور پر لوہے، لکڑی، سونا، چاندی یا اور کسی چیز سے بنا ہوا تخت آجاتا ہے جو اِس کے لفظی معنی تو ہیں لیکن جب ہم کسی ملک کے حکمراں یا بادشاہ کے عرش/تخت کا ذکر کرتے ہیں تو کیا وہ صرف مادّی تخت ہے یا اس لفظ تخت کے معنی میں مزید وسعت ہے اور وسعت یہ ہے کہ کوئی بھی حکمران یا بادشاہ کس طرح اپنے ملک اور عوام پر حکمرانی کرتا ہے۔ اور اسی طرح اللہ کا بھی عرش/تخت ہے جس میں وہ اس دنیا اور پوری کائنات پر حکمرانی کررہا ہے اور اس میں صرف اللہ ہی کے قانونِ حکمرانی نافذ ہیں اور اسی قانون کے تحت کائنات کی ہر شیئے اس پر عمل کرتی ہوئی نظر آئے گی۔ لیکن انسان اور جن دو ایسی مخلوقات ہیں جنکو اللہ نے یہ اختیار دیا ہے کہ وہ اپنی مرضی سے صحیح یا غلط عمل کا انتخاب کرسکتے ہیں، لیکن دونوں صورتوں میں وہ اللہ ہی کے قانونِ حکمرانی کے تابع رہیں گے جس کی وجہ یہ ہے کہ اللہ کی کتاب فرقان ہے جس میں دونوں باتیں صحیح اور غلط لکھی ہوئی ہیں۔ اسی طرح دنیا میں ہر ملک میں لوگوں کے بنائے ہوئے اپنے آئین/Constitution ہیں اور یہ مختلف آئین اِن ملکوں کا عرش/تخت کہلاتا ہے جسکے تحت اُسکی حکمرانی نیچے لوگوں تک منتقل ہوتی ہے۔ اب یہ آئینی حکمرانی چاہے بادشاہت کی ہو یا صدارتی نظام کی ہو یا پارلیمنڑی جمہوریت کی ہو یہ اس ملک کا عرش/تخت کہلائے گا۔ لیکن یہ سب عرش/تخت بھی اللہ کے عرش/تخت کے ماتحت ہی ہونگے۔ اسی اصول کے مطابق ملکہ سبا کا بھی عرش/تخت تھا جہاں اُسکی حکمرانی چلتی تھی لیکن اسکا یہ عرش/تخت بھی اللہ کے عرش/تخت کے ماتحت ہی تھا۔

إِنَّ رَبَّكُمُ اللّٰهُ الَّذِي
خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضَ
فِي سِتَّةِ أَيَّامٍ
ثُمَّ اسْتَوٰى عَلَى الْعَرْشِ
يُدَبِّرُ الْأَمْرَ
مَا مِنْ شَفِيعٍ
إِلَّا مِنْ بَعْدِ إِذْنِهِ
ذٰلِكُمُ اللّٰهُ رَبُّكُمْ فَاعْبُدُوهُ
أَفَلَا تَذَكَّرُونَ ٣

٣۔ بیشک تمہارا پرورش کرنے والا اللہ ہے
جس نے آسمانوں اور زمین کو
چھ دن میں تخلیق کیا،
پھر عرش/تخت پر مستحکم ہوا
وہ غور سے امر کرتا ہے
اس کی اجازت کے بغیر کوئی سفارش
کرنے والا نہیں ہے۔
وہی اللہ تمہارا پرورش کرنے والا ہے
پس اسی کی نوکری کرو۔
کیا تم نصیحت/یاددہانی حاصل نہیں کرو گے؟

لفظ عرش قرآن میں ٢٢ دفعہ آیا ہے اور عرش عظیم قرآن میں ٤ دفعہ آیا ہے

عرش عظیم کے حوالے:

النمل ٢٧:٢٣، ٢٦

التوبہ ٩:١٢٩

المومنون ٢٣:٨٦

هُود ۱۱	هود ۱۱
وَهُوَ الَّذِیۡ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالۡاَرۡضَ فِیۡ سِتَّةِ اَیَّامٍ وَّکَانَ عَرۡشُهٗ عَلَی الۡمَآءِ لِیَبۡلُوَکُمۡ اَیُّکُمۡ اَحۡسَنُ عَمَلًا ؕ وَلَئِنۡ قُلۡتَ اِنَّکُمۡ مَّبۡعُوۡثُوۡنَ مِنۡۢ بَعۡدِ الۡمَوۡتِ لَیَقُوۡلَنَّ الَّذِیۡنَ کَفَرُوۡۤا اِنۡ هٰذَاۤ اِلَّا سِحۡرٌ مُّبِیۡنٌ ﴿۷﴾	۷۔ اور وہ وہی ہے جس نے آسمانوں اور زمین کو چھ دن میں تخلیق کیا اور اس کا عرش/تخت پانی پر ہے تا کہ وہ تمہاری آزمائش کرے کہ تم میں سے کس کے زیادہ اچھے عمل ہیں۔ اور ضرور اگر تُو نے کہا بیشک تم سب موت کے بعد مبعوث/مقرر کیئے جانے والے ہو، تو وہ لوگ جنہوں نے انکار کیا کہتے ہیں نہیں ہے یہ سوائے کھلا جادو۔

الۡاَنۡبِیَآءِ ۲۱	الانبیاء ۲۱
اَوَلَمۡ یَرَ الَّذِیۡنَ کَفَرُوۡۤا اَنَّ السَّمٰوٰتِ وَالۡاَرۡضَ کَانَتَا رَتۡقًا فَفَتَقۡنٰهُمَا ؕ وَجَعَلۡنَا مِنَ الۡمَآءِ کُلَّ شَیۡءٍ حَیٍّ ؕ اَفَلَا یُؤۡمِنُوۡنَ ﴿۳۰﴾	۳۰۔ کیا وہ لوگ جو انکار کرتے ہیں نہیں دیکھتے یہ کہ آسمان اور زمین جُڑے ہوئے تھے، پس ہم نے اُنہیں شگافتہ کیا (پھاڑ دیا)، اور ہم نے ہر جاندار شیئے کو پانی سے بنایا، پس کیا وہ ایمان نہیں لاتے؟

ہماری کہکشاں یعنی ملکی وے میں موجود پانی کی مقدار سات سمندر کو ملا کر 10,000 گُنا ہو سکتی ہے۔
دوسرے سیاروں پر جو پانی موجود ہے وہ اس مقدار میں مزید اضافہ کرتا ہے
کائنات میں اصل مقدار کہیں زیادہ ہے کیونکہ اس میں اربوں کہکشاں ہیں۔

وَتَفَقَّدَ الطَّيۡرَ فَقَالَ
مَا لِيَ لَآ اَرَى الۡهُدۡهُدَ ۖ
اَمۡ كَانَ مِنَ الۡغَآئِبِيۡنَ ﴿٢٠﴾

۲۰۔ اور اس (سلیمانؑ نے) پرندوں کی
جانچ پڑتال کی پس کہا کیا بات ہے
کہ میں ہدہد کو (موجود) نہیں دیکھتا؟
یا وہ غیر حاضروں میں سے ہے؟

لَاُعَذِّبَنَّهٗ عَذَابًا شَدِيۡدًا
اَوۡ لَاَاذۡبَحَنَّهٗۤ
اَوۡ لَيَاۡتِيَنِّىۡ بِسُلۡطٰنٍ مُّبِيۡنٍ ﴿٢١﴾

۲۱۔ میں ضرور اسے سخت سزا دوں گا
یا میں ضرور اسے ذبح کر دوں گا
یا یہ کہ وہ میرے پاس
کوئی واضح اختیار کے ساتھ آئے۔

فَمَكَثَ غَيۡرَ بَعِيۡدٍ فَقَالَ
اَحَطْتُّ بِمَا لَمۡ تُحِطۡ بِهٖ
وَجِئۡتُكَ مِنۡ
سَبَاٍۢ بِنَبَاٍ يَّقِيۡنٍ ﴿٢٢﴾

۲۲۔ پس اس نے زیادہ دیر نہ کی پس کہا
میں نے احاطہ کیا ہے جس کے ساتھ
تو نے ہرگز احاطہ نہیں کیا ہے
اور میں تیرے پاس سبا سے
یقینی خبر کے ساتھ آیا ہوں۔

اِنِّىۡ وَجَدْتُّ امۡرَاَةً
تَمۡلِكُهُمۡ وَاُوۡتِيَتۡ مِنۡ كُلِّ شَىۡءٍ
وَّلَهَا عَرۡشٌ عَظِيۡمٌ ﴿٢٣﴾

۲۳۔ بیشک میں نے ایک عورت کو ان لوگوں پر
حکومت کرتے ہوئے پایا
اور اس (ملکہ) کو ہر شئے سے عطا کیا گیا ہے
اور اس کے لئے ایک عظیم عرش / تخت ہے۔

وَجَدْتُّهَا وَقَوْمَهَا
يَسْجُدُوْنَ لِلشَّمْسِ
مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ
وَزَيَّنَ لَهُمُ الشَّيْطٰنُ اَعْمَالَهُمْ
فَصَدَّهُمْ عَنِ السَّبِيْلِ
فَهُمْ لَا يَهْتَدُوْنَ ﴿٢٤﴾

۲۴۔ میں نے اس کو اور اس کی قوم کو اللہ کے علاوہ
سورج کو سجدہ کرتے ہوئے پایا۔
اور شیطان نے ان کے اعمال کو
ان کے لئے زینت بنا رکھا ہے
پس اس نے ان کو (سیدھی) راہ سے روکا۔
پس وہ ہدایت نہیں پاتے۔

اَلَّا يَسْجُدُوْا لِلّٰهِ الَّذِىْ
يُخْرِجُ الْخَبْءَ
فِى السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ
وَيَعْلَمُ مَا تُخْفُوْنَ وَمَا تُعْلِنُوْنَ ﴿٢٥﴾

۲۵۔ یہ کہ وہ اس اللہ کو سجدہ نہیں کرتے
جو آسمانوں اور زمین کی پوشیدہ چیزوں کو نکالتا ہے
اور وہ جانتا ہے جو کچھ تم چھپاتے ہو
اور جو کچھ تم اعلان کرتے ہو۔

اَللّٰهُ لَاۤ اِلٰهَ
اِلَّا هُوَ رَبُّ
الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ ﴿٢٦﴾ السجدة

۲٦۔ اللہ ہے، نہیں ہے کوئی الٰہ سوائے اس کے
وہ عظیم عرش / تخت کا پرورش کرنے والا ہے۔

اَلْمُؤْمِنُوْنَ ٢٣

قُلْ مَنْ رَّبُّ السَّمٰوٰتِ السَّبْعِ
وَرَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ ﴿٨٦﴾

المومنون ٢٣

٨٦۔ کہہ دے کون سات آسمانوں کا
پرورش کرنے والا ہے
اور کون عظیم عرش؍تخت کا
پرورش کرنے والا ہے؟

اَلنَّمْلِ ٢٧

قَالَ سَنَنْظُرُ اَصَدَقْتَ
اَمْ كُنْتَ مِنَ الْكٰذِبِيْنَ ﴿٢٧﴾

النمل ٢٧

٢٧۔اس (سلیمانؑ) نے کہا عنقریب
میں دیکھتا ہوں کہ کیا تُو نے سچ کہا ہے
یا تُو جھوٹوں میں سے ہے؟

اِذْهَبْ بِّكِتٰبِيْ هٰذَا
فَاَلْقِهْ اِلَيْهِمْ
ثُمَّ تَوَلَّ عَنْهُمْ
فَانْظُرْ مَاذَا يَرْجِعُوْنَ ﴿٢٨﴾

٢٨۔تُو میری یہ کتاب لے کر جا۔
پس اُن کی طرف ڈال دے۔
پھر ان کے پاس سے ذرا ہٹ جانا۔
پھر دیکھنا کہ کیا وہ رجوع کرتے ہیں۔

قَالَتْ يٰۤاَيُّهَا الْمَلَؤُا
اِنِّيْۤ اُلْقِيَ اِلَيَّ كِتٰبٌ كَرِيْمٌ ﴿٢٩﴾

٢٩۔اس (ملکہ) نے کہا۔اے سردارو!
بیشک میری طرف ایک کرم والی
کتاب ڈالی گئی ہے۔

اِنَّهٗ مِنۡ سُلَيۡمٰنَ وَاِنَّهٗ
بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ ۙ﴿۳۰﴾

۳۰۔ بیشک وہ سلیمانؑ کی طرف سے ہے
اور بیشک وہ اللہ کے نام کے ساتھ ہے
جو بہت مہربان اور رحم کرنے والا ہے۔

اَلَّا تَعۡلُوۡا عَلَىَّ
وَاۡتُوۡنِىۡ مُسۡلِمِيۡنَ ﴿۳۱﴾

۳۱۔ یہ کہ تم مجھ پر اعلیٰ نہ بنو
اور میرے پاس مسلمان ہوتے ہوئے آؤ۔

قَالَ يٰۤاَيُّهَا الۡمَلَؤُا
اَيُّكُمۡ يَاۡتِيۡنِىۡ
بِعَرۡشِهَا قَبۡلَ
اَنۡ يَّاۡتُوۡنِىۡ مُسۡلِمِيۡنَ ﴿۳۸﴾

۳۸۔ اس (سلیمانؑ) نے کہا، اے سردارو!
تم میں سے کون اس (ملکہ) کا
عرش/تخت میرے پاس لائے گا
اس سے پہلے کہ وہ لوگ میرے پاس
مسلمان ہوتے ہوئے آئیں۔

قَالَ عِفۡرِيۡتٌ مِّنَ الۡجِنِّ
اَنَا اٰتِيۡكَ بِهٖ
قَبۡلَ اَنۡ تَقُوۡمَ مِنۡ مَّقَامِكَ ۚ
وَاِنِّىۡ عَلَيۡهِ لَقَوِىٌّ اَمِيۡنٌ ﴿۳۹﴾

۳۹۔ جنوں میں سے ایک عفریت نے کہا کہ میں
اس (تخت) کے ساتھ تیرے پاس آؤں گا
اس سے پہلے کہ تو اپنے مقام سے کھڑا ہو،
اور بے شک میں اس پر
ضرور قوت والا، امانتدار ہوں۔

قَالَ الَّذِیْ
عِنْدَهٗ عِلْمٌ مِّنَ الْكِتٰبِ
اَنَا اٰتِیْكَ بِهٖ قَبْلَ
اَنْ یَّرْتَدَّ اِلَیْكَ طَرْفُكَ ؕ
فَلَمَّا رَاٰهُ مُسْتَقِرًّا عِنْدَهٗ
قَالَ هٰذَا مِنْ فَضْلِ رَبِّیْ ﵴ
لِیَبْلُوَنِیْۤ ءَاَشْكُرُ اَمْ اَكْفُرُ ؕ
وَمَنْ شَكَرَ فَاِنَّمَا یَشْكُرُ لِنَفْسِهٖ ۚ
وَمَنْ كَفَرَ
فَاِنَّ رَبِّیْ غَنِیٌّ كَرِیْمٌ ﴿٤٠﴾

۴۰۔اس شخص نے کہ جس کے پاس
الکتاب میں سے علم تھا کہا کہ میں
اس (تخت) کے ساتھ تیرے پاس
پلک جھپکنے سے پہلے آؤں گا۔
پس جب اس نے اپنے پاس
اس (تخت) کو ٹھہرا ہوا پایا۔
اس نے کہا کہ یہ میرے رب کے فضل
سے ہے۔تاکہ وہ مجھے آزمائے کہ کیا میں
شُکر کرتا ہوں یا میں کُفر کرتا ہوں۔
اور جو کوئی بھی شُکر کرتا ہے
پس اپنے ہی نفس کے لئے شُکر کرتا ہے،
اور جو کوئی کفر/انکار کرتا ہے
پس بیشک میرا پرورش کرنے والا
بے نیاز، کرم کرنے والا ہے۔

قَالَ نَكِّرُوْا لَهَا عَرْشَهَا
نَنْظُرْ اَتَهْتَدِیْۤ
اَمْ تَكُوْنُ مِنَ الَّذِیْنَ
لَا یَهْتَدُوْنَ ﴿٤١﴾

۴۱۔اس (سلیمانؑ) نے کہا، اس (ملکہ)
کے لئے اسکے عرش/تخت کا بھیس بدل دو۔
ہم دیکھیں گے کہ کیا وہ ہدایت پاتی ہے
یا ان لوگوں میں سے ہے
جو ہدایت نہیں پاتے۔

فَلَمَّا جَآءَتۡ قِيۡلَ
اَهٰكَذَا عَرۡشُكِ ؕ
قَالَتۡ كَاَنَّهٗ هُوَ ۚ
وَاُوۡتِيۡنَا الۡعِلۡمَ مِنۡ قَبۡلِهَا
وَكُنَّا مُسۡلِمِيۡنَ ﴿۴۲﴾

۴۲۔پس جب وہ (ملکہ) آئی
تو (اس سے) کہا گیا
کہ کیا یہ تیرا عرش/تخت ہے؟
تو اس نے کہا جیسا کہ یہ وہ ہی ہے
اور ہمیں (لوگوں کو) اس (ملکہ) سے
پہلے ہی علم دے دیا گیا تھا،
اور ہم مسلمان تھے۔

وَصَدَّهَا
مَا كَانَتۡ تَّعۡبُدُ مِنۡ دُوۡنِ اللّٰهِ ؕ
اِنَّهَا كَانَتۡ مِنۡ قَوۡمٍ كٰفِرِيۡنَ ﴿۴۳﴾

۴۳۔اور (سلیمانؑ نے) اس (ملکہ) کو اللہ کے
علاوہ نوکری کرنے سے روک دیا۔
بیشک وہ کفر/انکار کرنے والی قوم میں سے تھی۔

قِيلَ لَهَا ادْخُلِي الصَّرْحَ
فَلَمَّا رَأَتْهُ حَسِبَتْهُ
لُجَّةً وَّكَشَفَتْ عَنْ سَاقَيْهَا
قَالَ إِنَّهُ صَرْحٌ
مُّمَرَّدٌ مِّنْ قَوَارِيرَ
قَالَتْ رَبِّ إِنِّي ظَلَمْتُ نَفْسِي
وَأَسْلَمْتُ مَعَ سُلَيْمٰنَ
لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿٤٤﴾

النمل ٢٧

۴۴۔اُس (ملکہ) سے کہا گیا داخل ہو جا
(اسلام کے) محل میں،
پس جب اُس نے اُس کو دیکھا
اُسکی گہرائی کا حساب لگایا
اور اُس نے اپنے کنٹرول کو ہٹا دیا۔
(سلیمانؑ نے) کہا بیشک یہ (اسلام کا) محل ہے،
جس میں دل کی گہرائیوں سے
بغاوت کی جاتی ہے۔(ملکہ سبا نے) کہا
اے میرے رب بیشک میں نے
اپنے نفس پر ظلم کیا اور میں سلیمانؑ کے ساتھ
مسلمان ہوتی ہوں اللہ کے لئے
جو جہانوں کا پرورش کرنے والا ہے۔

١۔ سَاقَيْهَا / ڈرائیور: کسی بھی چیز کا کنٹرول کرنے والا۔

٢۔ مُّمَرَّدٌ / بغاوت: کسی بھی ظالم قوت کے خلاف تبدیلی یا مزاحمت کی خواہش کے ساتھ اختیار کی اطاعت یا ماننے سے انکار۔

٣۔ قَوَارِيرَ / دل کی تہہ/ گہرائی سے۔

قَالَتْ يٰٓاَيُّهَا الْمَلَؤُا
اَفْتُوْنِيْ فِيْٓ اَمْرِيْ ۚ
مَا كُنْتُ قَاطِعَةً اَمْرًا
حَتّٰى تَشْهَدُوْنِ ﴿٣٢﴾

۳۲۔اس (ملکہ) نے کہا۔اے سردارو!
تم مجھے میرے اس امر میں فتوٰی/قانونی مشورہ دو
میں کوئی امر قطع/الگ ہو کر نہیں کرتی
یہاں تک کہ تم کو گواہی دینے والا بنالوں۔

قَالُوْا نَحْنُ اُولُوْا قُوَّةٍ
وَّاُولُوْا بَاْسٍ شَدِيْدٍ ۙ
وَّالْاَمْرُ اِلَيْكِ
فَانْظُرِيْ مَاذَا تَاْمُرِيْنَ ﴿٣٣﴾

۳۳۔انہوں نے (سرداروں نے) کہا
ہم قوت والے ہیں
اور بڑے شدید سختی والے ہیں۔
اور حکم تو تیری طرف ہی ہے،
پس تُو دیکھ کہ تُو کیا امر کرتی ہے۔

قَالَتْ اِنَّ الْمُلُوْكَ
اِذَا دَخَلُوْا قَرْيَةً اَفْسَدُوْهَا
وَجَعَلُوْٓا اَعِزَّةَ اَهْلِهَآ اَذِلَّةً ۚ
وَكَذٰلِكَ يَفْعَلُوْنَ ﴿٣٤﴾

۳۴۔اس (ملکہ) نے کہا۔بیشک جب بادشاہ
کسی بستی میں داخل ہوتے ہیں
تو اس میں بہت فساد کرتے ہیں،
اور اس (بستی) کے عزت داروں کو
کمزور کردیتے ہیں،
اور وہ اسی طرح کرتے ہیں۔

وَاِنِّیْ مُرْسِلَةٌ اِلَیْهِمْ بِهَدِیَّةٍ
فَنٰظِرَةٌۢ بِمَ یَرْجِعُ الْمُرْسَلُوْنَ ﴿۳۵﴾

۳۵۔اور بیشک میں ان کی طرف تحفہ بھیجتی ہوں
پھر دیکھتی ہوں کہ وہ ان بھیجے ہوئے
(تحفوں کی طرف) کس طرح لوٹتے ہیں۔

فَلَمَّا جَآءَ سُلَیْمٰنَ
قَالَ اَتُمِدُّوْنَنِ بِمَالٍ
فَمَآ اٰتٰىنِ اللّٰهُ خَیْرٌ مِّمَّآ اٰتٰىكُمْ
بَلْ اَنْتُمْ بِهَدِیَّتِكُمْ تَفْرَحُوْنَ ﴿۳۶﴾

۳۶۔پس جب وہ سلیمانؑ کے پاس آئے
تو (سلیمانؑ نے) کہا کیا تم مجھے
مالی امداد دیتے ہو؟
پس جو کچھ مجھے اللہ نے دے رکھا ہے
وہ بہتر ہے اُس سے جو تم دیتے ہو
بلکہ تم اپنے تحفوں پر فرحت/خوشی
محسوس کرتے ہو۔

اِرْجِعْ اِلَیْهِمْ فَلَنَاْتِیَنَّهُمْ
بِجُنُوْدٍ لَّا قِبَلَ لَهُمْ بِهَا
وَلَنُخْرِجَنَّهُمْ مِّنْهَاۤ اَذِلَّةً
وَّهُمْ صٰغِرُوْنَ ﴿۳۷﴾

۳۷۔(تم ان تحائف سمیت) انہی
کی طرف لوٹ جاؤ۔
پس ہم ان پر گروہوں کے ساتھ آئیں گے
جس کا وہ سامنا نہیں کر سکیں گے۔
اور ہم ضرور ان سب کو وہاں سے
کمزور کر کے نکال دیں گے،
اور وہ چھوٹے ہو جائیں گے۔

وَحُشِرَ لِسُلَيۡمٰنَ
جُنُوۡدُهٗ مِنَ الۡجِنِّ وَالۡاِنۡسِ
وَالطَّيۡرِ فَهُمۡ يُوۡزَعُوۡنَ ﴿١٧﴾

١٧۔اور اکٹھے کیئے گئے سلیمانؑ کے لئے
جن اور انسانوں اور پرندوں کے گروہوں سے،
پھر ان سب کی ٹولیاں بنائی گئیں۔

حَتّٰٓى اِذَاۤ اَتَوۡا عَلٰى وَادِ النَّمۡلِۙ
قَالَتۡ نَمۡلَةٌ
يّٰۤاَيُّهَا النَّمۡلُ
ادۡخُلُوۡا مَسٰكِنَكُمۡۚ
لَا يَحۡطِمَنَّكُمۡ سُلَيۡمٰنُ وَجُنُوۡدُهٗۙ
وَهُمۡ لَا يَشۡعُرُوۡنَ ﴿١٨﴾

١٨۔یہاں تک کہ جب وہ چیونٹیوں کی
وادی میں پہنچے ایک (ملکہ) چیونٹی نے کہا۔
اے چیونٹیوں،
اپنے ٹھہرنے کی جگہوں میں داخل ہو جاؤ
یہ نہ ہو کہ سلیمانؑ اور اس کے گروہ تمہیں کچل دیں
اور انہیں اس کا شعور بھی نہ ہو۔

فَتَبَسَّمَ ضَاحِكًا مِّنۡ قَوۡلِهَا
وَقَالَ رَبِّ اَوۡزِعۡنِىۡۤ اَنۡ اَشۡكُرَ
نِعۡمَتَكَ الَّتِىۡۤ اَنۡعَمۡتَ عَلَىَّ
وَعَلٰى وَالِدَىَّ
وَاَنۡ اَعۡمَلَ صَالِحًا تَرۡضٰٮهُ
وَاَدۡخِلۡنِىۡ بِرَحۡمَتِكَ
فِىۡ عِبَادِكَ الصّٰلِحِيۡنَ ﴿١٩﴾

١٩۔پس وہ اس (ملکہ چیونٹی) کے قول سے
مسکرائے اور ہنسے اور (سلیمانؑ نے) کہا
اے میرے پرورش کرنے والے
مجھے توفیق دے کہ میں تیری
اس نعمت کا شکر ادا کرسکوں
جو تُو نے مجھ پر اور میرے والدین پر کی۔
اور یہ کہ میں صحیح کرنے والے عمل کروں
جس سے تُو راضی ہو جائے
اور مجھے اپنی رحمت کے ساتھ داخل کر،
اپنے صحیح کرنے والے نوکروں میں۔

صٓ ۳۸

صٓ ۳۸

قَالَ رَبِّ اغۡفِرۡ لِیۡ وَہَبۡ لِیۡ مُلۡکًا
لَّا یَنۡۢبَغِیۡ لِاَحَدٍ مِّنۡۢ بَعۡدِیۡ ۚ
اِنَّکَ اَنۡتَ الۡوَہَّابُ ﴿۳۵﴾

۳۵۔ اُس نے کہا اے میرے رب میری بخشش کر
اور مجھے ایسی بادشاہت عطا کر
جو میرے بعد کسی ایک کے پاس نہ ہو
بیشک تُو بہت عطا کرنے والا ہے۔

اٰلِ عِمۡرٰن ۳

آل عمران ۳

اَفَغَیۡرَ دِیۡنِ اللّٰہِ یَبۡغُوۡنَ
وَلَہٗۤ اَسۡلَمَ
مَنۡ فِی السَّمٰوٰتِ وَالۡاَرۡضِ
طَوۡعًا وَّکَرۡہًا
وَّاِلَیۡہِ یُرۡجَعُوۡنَ ﴿۸۳﴾

۸۳۔ کیا پھر وہ اللہ کے غیر/علاوہ
دین/فیصلہ ڈھونڈ رہے ہیں
اور جو کوئی آسمانوں اور زمین میں ہے
اُسی کے لئے اطاعت سے اور کراہت سے
سر تسلیم خم کئے ہوئے ہیں
اور وہ اُس کی طرف لوٹائے جائیں گے۔

سوال وجواب

النمل ٢٧

وَحُشِرَ لِسُلَيۡمٰنَ
جُنُوۡدُهٗ مِنَ الۡجِنِّ وَالۡاِنۡسِ
وَالطَّيۡرِ فَهُمۡ يُوۡزَعُوۡنَ ﴿١٧﴾

١٧۔ اور اکٹھے کئے گئے سلیمانؑ کے لئے
جن اور انسانوں اور پرندوں کے گروہوں سے،
پھر ان سب کی ٹولیاں بنائی گئیں۔

حَتّٰۤى اِذَاۤ اَتَوۡا عَلٰى وَادِ النَّمۡلِ ۙ
قَالَتۡ نَمۡلَةٌ
يّٰۤاَيُّهَا النَّمۡلُ
ادۡخُلُوۡا مَسٰكِنَكُمۡ ۚ
لَا يَحۡطِمَنَّكُمۡ سُلَيۡمٰنُ وَجُنُوۡدُهٗ ۙ
وَهُمۡ لَا يَشۡعُرُوۡنَ ﴿١٨﴾

١٨۔ یہاں تک کہ جب وہ چیونٹیوں کی
وادی میں پہنچے ایک (ملکہ) چیونٹی نے کہا۔
اے چیونٹیوں،
اپنے ٹھہرنے کی جگہوں میں داخل ہو جاؤ
یہ نہ ہو کہ سلیمانؑ اور اس کے گروہ تمہیں کچل دیں
اور انہیں اس کا شعور بھی نہ ہو۔

سوال ا۔ حضرت سلیمانؑ اور ملکہ سبا کے واقعہ میں چیونٹی کی مثال سے کیا مراد ہے؟

فَتَبَسَّمَ ضَاحِكًا مِّنْ قَوْلِهَا
وَقَالَ رَبِّ اَوْزِعْنِيْٓ اَنْ اَشْكُرَ
نِعْمَتَكَ الَّتِيْٓ اَنْعَمْتَ عَلَيَّ
وَعَلٰى وَالِدَيَّ
وَاَنْ اَعْمَلَ صَالِحًا تَرْضٰىهُ
وَاَدْخِلْنِيْ بِرَحْمَتِكَ
فِيْ عِبَادِكَ الصّٰلِحِيْنَ ﴿١٩﴾

١٩۔ پس وہ اس (ملکہ چیونٹی) کے قول سے
مسکرائے اور ہنسے اور (سلیمانؑ نے) کہا
اے میرے پرورش کرنے والے
مجھے توفیق دے کہ میں تیری
اس نعمت کا شکر ادا کرسکوں
جو تُو نے مجھ پر اور میرے والدین پر کی۔
اور یہ کہ میں صحیح کرنے والے عمل کروں
جس سے تُو راضی ہوجائے
اور مجھے اپنی رحمت کے ساتھ داخل کر،
اپنے صحیح کرنے والے نوکروں میں۔

القرآن کیا کہتا ھے

محمد شیخ کے بارے میں

01۔محمد شیخ کا انٹرویو ریحان اللہ والا
کے ساتھ(2011)(انگریزی)

02۔احمد دیدات کی عالمی طالبعلموں کو دعوۃ ٹریننگ
IPCI ڈربن، ساؤتھ افریقہ(1988)(انگریزی)

03۔محمد شیخ کا قرآن سے ہدایت کا سفر (2010)

04۔محمد شیخ پر قاتلانہ حملہ (2005)

05۔محمد شیخ کا جبلِ نور کا سفر (2006)

06۔حج (2006)

07۔عمرہ(2006)

08۔ختم القرآن کی دعا(2005۔جاری)

مکالمے

11۔محمد شیخ کا اسرائیلی ڈاکٹر سے مکالمہ(1989)

12۔محمد شیخ کا صحافیوں سے مکالمہ(2008)

13۔محمد شیخ کا پرویزی پیروکاروں سے مکالمہ(2013)

14۔محمد شیخ کا صومالی امام سے مباحثہ(2013)(انگریزی)

15۔محمد شیخ اور پادری جیفری رائٹ
کے درمیان مکالمہ(2013)(انگریزی)

16۔محمد شیخ کا امریکہ والوں سے مکالمہ(2013)(انگریزی)

17۔محمد شیخ کا کینیڈا والوں سے مکالمہ(2013)(انگریزی)

18۔محمد شیخ کا کینیڈا میں احمدی مسلموں سے مکالمہ
(2013)(انگریزی)

19۔محمد شیخ کا مفتی عبدالباقی سے مکالمہ(2016)

20۔محمد شیخ کی دبئی کے لوگوں کو دعوت(2018)(انگریزی)

اپنے خدا کو پہچانو

21۔آلہہ اور اللہ (2011)

22۔ابلیس رشیطان (2004)

چنی ہوئی شخصیات

23۔ابراہیمؑ کا خواب(2011)

24۔موسیٰؑ کی کتاب (2011)

25۔مریمؑ (2009)

26۔کیا مریمؑ المسیح عیسیٰؑ کی واحد والدین
میں سے ہیں (2013)(انگریزی)

27۔المسیح عیسیٰؑ ابنِ مریمؑ(2006)

28۔المسیح عیسیٰؑ کی زندگی اور موت کی پیشنگوئیاں
(2013)(انگریزی)

29۔محمد ﷺ(2002)

30۔موسیٰؑ کا پہاڑ(2017)

اللہ کی کتاب

31۔الکتاب (2011)

32۔القرآن (1991،2008)

33۔اللہ کی کتاب (2017)(انگریزی)

34۔کیا قرآن اللہ کا کلام ہے؟

35۔تورات اور انجیل (2007،2011)

36۔زبور (2008)

37۔حدیث (2005)

38۔سنّت (2004)

39۔الحکمۃ (2008)

مقرِّر : محمد شیخ

40۔روح (2008)

41۔زبانیں (2008)

42۔ہدایت (2010)

اپنی پہچان

51۔مسلم (1991،2004)

52۔اہل کتاب (2006)

53۔بنی اسرائیل (2003،2011)

54۔اولیاء (2011)

55۔خلیفہ (2013)

56۔امام (2013)

57۔فرقے

58۔منافق

59۔یہود اور نصاریٰ (2008)

60۔اللہ بشر سے کیسے کلام کرتا ہے؟ (2019)

گھریلو زندگی

61۔حجاب(2011)

62۔نکاح(2009)

63۔میاں اور بیوی کے تعلقات(2011)

64۔فاحشہ(2008)

65۔طلاق(2009)

66۔والدین اور بچّوں کے تعلقات(2010)

مال کا استعمال

71۔صدقہ اور زکوٰۃ (2006)

72۔رِبا (2006)

73۔وراثت

ایمان کی سمت

81۔اسلام اور مسلم (پاک امریکن کلچرل سینٹر) (1991)(انگریزی)

82۔اسلام (2004)

83۔ابراہیم کا مذہب (2010)

84۔صراطِ مستقیم (2013)

85۔شفاعت (2010)

86۔کعبہ اور قبلہ (2007)

87۔مساجد (2013)

88۔صلوٰۃ/نماز (2011)

89۔محترم مہینے (2006)

90۔صوم/روزہ (2008)

91۔عمرہ اور حج (2013)

92۔اُمُّ القُریٰ/بستیوں کی ماں (2019)

احکام والی آیات سے اپنے اوپر حکومت

101۔جہاد (2006)

102۔قتل (2005)

103۔نفسیاتی قتل (2010)

104۔دہشت گردی (2006)

105۔حرب/جنگ (2006)

106۔قصاص (2012)

107۔نفسیاتی زخموں کی تسلّی (2012)

108۔اخلاق

آئی آئی پی سی CANADA ایک غیر منافع بخش ادارہ ہے جو بغیر کسی مذہب، عقیدے اور رنگ و نسل کے فرق سے، بلا امتیاز ضرورتمندوں، غریبوں اور بے گھر لوگوں کی امداد میں مصروفِ عمل ہے۔ آپ ہمارے ساتھ اللہ کے راستے میں ہاتھ ملائیں اور انصار اللہ/اللہ کے مددگار بن جائیں۔ اس کے علاوہ دنیا کے تمام لوگوں کو اسلام کی طرف ہماری دعوۃ مہم میں رضا کار بننے کی درخواست ہے۔ اللہ آپ کو دنیا اور آخرت میں جزا دے گا اور آپ پر اپنی رحمتیں اور برکتیں نازل کرے گا۔ (آمین)

ابھی عطیہ کریں

www.iipccanada.com/donate/